السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی نے مدرسہ بنانے کے لئے ایک قطعۂ زمین اس شرط پر دینے کا وعدہ کیا ہے کہ اس کے لئے اپنے اس وعدہ سے رجوع کرنا جائز ہو جو اس نے پہلے عیدگاہ کے لئے زمین دینے کے سلسلے میں کیا ہے تو سوال یہ ہے کہ کیا اسے اس بات کا اختیار ہے کہ وہ اپنے سابقہ وعدے کے مطابق عیدگاہ بنانے کے لئے زمین دے یا وزارت تعلیم کو مدرسہ بنانے کے لئے زمین دے؟ یاد رہے اس علاقے میں عیدگاہ موجود ہے؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر وہ آدمی مذکورہ قطعۂ اراضی عیدگاہ کے لئے عملاً وقف کر چکا ہے تو وہ قطعہ عیدگاہ ہی کے لئے ہوگا۔ لیکن اگر اس کی طرف سے صرف یہ وعدہ تھا کہ وہ عیدگاہ کے لئے ایک قطعۂ اراضی کا عطیہ دے گا تو تب بھی اس کے لئے بہتر یہی ہے کہ وہ اپنا وعدہ پورا کرے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

## فتاویٰ اسلامیہ

**ج3ص41**

**محدث فتویٰ**